بچوں پر بے انتہا سختی یا بے جا نرمی دونوں اولاد کی تربیت پر بُرا اثر ڈالتے ہیں

کوئی نئی ایجاد اپنی ذات میں بری نہیں نہ یہ بدعات ہیں لیکن ان کے غلط استعمال سے بچنا چاہیئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18 مارچ 2016ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18 مارچ 2016ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جو حسب معمول مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے بچوں کی تربیت کے حوالے سے فرمایا کہ بعض دفعہ ماں باپ کے غلط رویے بچوں کو بگاڑ دیتے ہیں۔ بے انتہا سختی اور بہت زیادہ نرمی اور صرف نظر کرنا، یہ دونوں باتیں بچوں کی تربیت پر برا اثر ڈالتی ہیں۔ خاص طور پر ایسی عمر میں جب بچے جوانی میں قدم رکھ رہے ہوں، انہیں سمجھانے کے لئے دلیل سے بات کرنی چاہیئے۔ باپوں کو خاص طور پر ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے کہ کہاں نرمی کرنی ہے اور کہاں سختی کرنی ہے اور کس طرح سمجھانا ہے۔ حضور انور نے حضرت مصلح موعود کی زبان سے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے بہت سے ایمان افروز اور نصیحت آموز واقعات بیان فرمائے۔ جن کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے کہ حلال اور طیب چیزوں میں سے کھاؤ لیکن ان میں بھی احتیاط ہونی چاہیئے کیونکہ بعض چیزیں حلال ہونے کے باوجود طیب نہیں ہوتیں۔ فرمایا کہ حضرت مسیح موعود دنیا سے بدعات کو دور کرنے اور دین حق کی خوبصورت تعلیم دکھانے آئے تھے۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تصویر کے ٹویٹر یا واٹس ایپ پہ غلط استعمال سے روکا اور فرمایا کہ یہ طریق درست نہیں، اس کو بند کرنا چاہیئے۔ فرمایا کہ جن لوگوں نے تصویروں کو کاروبار کا ذریعہ بنایا ہوا ہے اور بے انتہا قیمتیں اس کی وصول کرتے ہیں ان کو توجہ کرنی چاہیئے۔ بعض حضرت مسیح موعود کی تصویر میں بعض رنگ بھر دیتے ہیں حالانکہ حضرت مسیح موعود کی کوئی تصویر بھی کلرڈ نہیں ہے۔ یہ بالکل غلط چیز ہے اس سے بھی احتیاط کرنی چاہیئے۔ اسی طرح خلفاء کی تصویروں کے غلط استعمال سے بھی بچنا چاہیئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سینما اور بائی سکوپ یا فونوگراف اپنی ذات میں برا نہیں ہے بلکہ بعض صورتیں مخرب الاخلاق ہیں۔ اگر کوئی فلم دعوت الی اللہ یا تعلیم کیلئے ہو اور اس میں کوئی حصہ تماشا وغیرہ کا نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ فرمایا کہ نئی ایجادات سے فائدہ اٹھانا حرام نہیں لیکن ان کا غلط استعمال منع ہے۔ پھر حضور انور نے فرمایا کہ بعض ڈاکٹر ایسے ہیں جو اپنے علاوہ کسی اور سے علاج کروانے والے کو اچھا نہیں سمجھتے اور ناراض ہو جاتے ہیں کہ دوسرے سے علاج کیوں کروایا۔ حالانکہ یہ بات درست نہیں کیا معلوم اللہ تعالیٰ کس سے فائدہ دے دے۔ بعض اوقات عام جڑی بوٹیوں سے علاج کرنے والے لوگ جو باقاعدہ طبیب بھی نہیں ہوتے، جہاں بعض دفعہ ڈاکٹر فیل ہو جاتے ہیں وہاں ان کے ٹوٹکے کام آ جاتے ہیں۔ فرمایا کہ اب ایسے ماہرین موجود ہیں جن کو ایسے ایسے پیشے آتے ہیں کہ اگر انہیں زندہ رکھا جائے تو اس سے آگے کئی نئے پیشے جاری ہو سکتے ہیں۔ مثلاً یہی جو ہڈیوں کا ٹھیک کرنا ہے، بعض اس میں بڑے ماہر ہوتے ہیں تو ان سے سیکھ کر اس کو آگے پھیلانا چاہیئے۔ پرانے لوگ اپنے فن اور پیشے کو پھیلانے میں بخل سے کام لیتے تھے کیونکہ آگے بتاتے نہیں تھے اس لئے ختم ہو گئے۔ یورپ والے ایسا نہیں کرتے بلکہ وہ اپنے فن کو عام کر دیتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ان پیشوں اور فنون کا سیکھنا مضر نہیں بلکہ مفید ہے، اس سے علم ترقی کرتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ فنون خصوصاً مردہ فنون کو ترقی دی جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ انسان کی مختلف طبائع ہوتی ہیں۔ بعض اخلاص میں بڑھے ہوتے ہیں اور بات کو شرح صدر سے مانتے ہیں اور بعض جلد باز ہوتے ہیں اور اعتراض کر دیتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود کا بیان فرمودہ ایک واقعہ پیش کرنے کے بعد فرمایا جلد باز طبیعت بعض دفعہ بغیر سوچے سمجھے اعتراض کر دیتی ہے۔ اس سے دوستوں کو بچنا چاہیئے۔ خطبہ الہامیہ میں حضرت مصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کو جس طرح دیکھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ عربی میں عید کا خطبہ پڑھیں، آپ کو علم دیا جائے گا، آپ جب عربی میں تقریر کرنے کے لئے آئے۔ آپ فرماتے ہیں مجھے خوب یاد ہے کہ آپ کی ایسی خوبصورت نورانی حالت بنی ہوئی تھی کہ میں اول سے آخر تک یہ سنتا رہا حالانکہ ایک لفظ بھی سمجھ نہ آیا۔ ایک دفعہ حضرت اماں جان بیمار ہو گئیں۔ بیت مبارک کے بارہ میں الہام ہے، اس میں ہر ایک امر مبارک ہے۔ حضرت اقدس نے وہاں آ کر دوائی پلائی تو دو گھنٹوں کے اندر حضرت اماں جان اچھی ہو گئیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ڈاکٹروں کو ایک نصیحت ہے کہ دین کی خدمت کا حق ادا کریں، کہ بیماروں پر حق اور صداقت کا اثر بہت جلد ہوتا ہے۔ فرمایا دین حق نے پابندیاں بھی لگائی ہیں اور آزادی بھی ساتھ دی ہے، مگر آزادی کے نام پر بے حیائی نہیں رکھی۔ فرمایا دینی مسائل کی بنیاد تفقہ پر ہے۔ داڑھی کے متعلق حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اصل چیز تو محبت ہے، جب وہ پیدا ہو گی تب خود بخود ہماری نقل کرنے لگ جائیں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم حقیقی طور پر حضرت مسیح موعود کی باتوں کو سمجھنے والے ہوں اور ہمارا ہر عمل اور فعل اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہو جائے۔ آخر پر حضور انور نے مکرم عبدالجابی صاحب آف سیریا کی راہ مولیٰ میں قربانی پر مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔ حضور انور نے سیریا کے حالات کا ذکر کر کے احباب جماعت کو دعا کی تحریک بھی فرمائی۔